

کتاب دانیال — شماره یکصد و چہار

آشکار ساختن قاعدہ نبوی: درک داوری‌های تحقیقی و اجرایی در ایام آخر

Jeff Pippenger

2024-02-29

ما آن قاعدہ نبوی را برقرار می‌کنیم کہ شیر سبط یهودا در کار گشودن مہر شش آیہ پایانی دانیال یازده، در «زمان آخر»، در سال ۱۹۸۹، هنگامی کہ اتحاد جماہیر شوروی بہ وسیلہ اتحادی پنهانی میان رونالد ریگان و پاپ روم برانداخته شد، مشخص ساخت. ما نشان دادہ ایم کہ کاربردهای سہ گانہ روم و سقوط بابل، آن زن و آن وحشی را کہ او بر آن سوار است و بر آن سلطنت می‌کند، در مکاشفہ ہفدہ شناسایی می‌کند.

پہ اوولسم او اتلسم فصلونو کپ د بنخې او خُناور انخُورنہ ہغہ پرلہ پسې قضاوت خرگندوي چې خدای یې پر عصري بابل راولي، چې لہ نږدې راتلونکي د یکشنبې لہ قانون څخہ پیلېږي او تر ہغہ وختہ دوام کوي چې میکائیل راپاڅي او د انسانانو د ازمېښت مودہ وتړل شي. دغہ مودہ د خدای د اجرایی قضاوت لومړۍ برخہ نښہ کوي، چې د ہغہ د رحمت لہ امتزاج سرہ ترسره کېږي. بیا، د اوو وروستیو آفتونو سرہ، د ہغہ لہ قضاوتونو سرہ ہېڅ رحمت نہ وي گډ. دغہ دوه پړاوونہ پہ تحقیقي قضاوت کې ہم استنباط شوي دي، چې د ۱۸۴۴ کال د اکتوبر پہ ۲۲ پیل شوی و. تحقیقي قضاوت د مړو د پلټنې او قضاوت پہ پیل سرہ شروع شو، او د ۲۰۰۱ کال د سپتمبر پہ ۱۱ د ژونديو تحقیقي قضاوت پیل شو.

زندگان کی عدالت بھی دو ادوار میں تقسیم ہے۔ پہلا دور ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ سے شروع ہوتا ہے، اُن لوگوں کی تفتیش اور عدالت کے ساتھ جو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے امیدوار ہیں، کیونکہ عدالت خدا کے گھرانے سے شروع ہوتی ہے۔ مردوں کی تحقیقی عدالت صرف اُن ہی پر انجام دی گئی تھی جن کے نام زندگی کی کتاب میں اُن کی زندگی کے کسی نہ کسی وقت درج کیے گئے تھے۔ پھر اُن مردوں کے نام، جو لکھے اور ثبت کیے گئے تھے، گناہوں کی کتاب کے ساتھ مقابلہ کیے گئے۔ اگر اُن کے گناہ ایسے تھے جن کا اقرار نہ کیا گیا ہو تو اُن کے نام زندگی کی کتاب سے مٹا دیے گئے۔ زندگان کی تحقیقی عدالت کی تخصیص یوں کی جاتی ہے کہ وہ خدا کے گھرانے سے شروع ہوتی ہے، جبکہ مردوں کی تحقیقی عدالت میں ایسی کسی تخصیص کی ضرورت نہ تھی۔

در داوری تحقیقی زندگان، کلام خدا با دقت معین ساخته است کہ آن داوری در زمان مہر شدن یک صد و چہل و چہار ہزار تن، از اورشلیم آغاز شد، کہ همان کلیسای خداست. کتاب مقدس شاہدی مستقیم دیگر نیز بر این حقیقت ارائه می‌کند.

زیرا زمان آن رسیدہ است کہ داوری از خانہ خدا آغاز شود؛ و اگر نخست از ما آغاز گردد، فرجام کسانی کہ از انجیل خدا اطاعت نمی‌کنند چہ خواہد بود؟ ۱ پطرس ۴:۱۷

قضاوت زندگان از اورشلیم، یعنی خانہ خدا، آغاز می‌شود، و زمانی معین برای آغاز اُن قضاوت وجود دارد. قضاوت زندگان در اورشلیم آغاز می‌شود هنگامی کہ دوات نویسندہ از میان اورشلیم می‌گذرد و بر مردان و زنانی کہ برای رجاست‌هایی کہ در کلیسا و نیز در سرزمین بہ عمل می‌آید آہ و نالہ می‌کنند، علامتی می‌نهد.

اُن لوگوں کا طبقہ جو انجیل کی اطاعت نہیں کرتا، مکاشفہ باب سات میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے بالمقابل شناخت کیا گیا ہے، جہاں یوحنا انہیں ”بڑی بھیڑ“ کے طور پر متعین کرتا ہے۔ بڑی بھیڑ زندہ

جانوں کے ایک ایسے طبقے کی نمائندگی کرتی ہے جن پر زندوں کی عدالت کے زمانہ میں فیصلہ کیا جاتا ہے، اور جنہوں نے خدا کی شریعت کی پوری طرح اطاعت نہیں کی، کیونکہ وہ پوپ کے سورج کے دن پر عبادت کرتے رہے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں عنقریب آنے والے سنڈے لا کے وقت وہ لوگ جو حزقی ایل باب نو میں کاتب کے دوات والے فرشتہ کے ذریعہ مہر کیے گئے ہیں، جو مکاشفہ باب سات کی مہر بھی ہے، ایک جھنڈے کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں۔ تب وہ لوگ جو اس وقت انجیل کی اطاعت نہیں کر رہے ہوں گے ساتویں دن کے سبت کے بارے میں جواب دہ ٹھہرائے جائیں گے۔

”لیکن گزشتہ نسلوں کے مسیحیوں نے اتوار کا دن منایا، یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ ایسا کر کے بائبل کے سبت کو مان رہے ہیں؛ اور اب بھی ہر کلیسیا میں، رومن کیتھولک جماعت کو بھی مستثنیٰ نہ کرتے ہوئے، سچے مسیحی موجود ہیں جو دیانت داری سے یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اتوار ہی وہ سبت ہے جو الہی تقرر سے مقرر ہوا ہے۔ خدا ان کے مقصد کی اخلاص مندی اور اپنے حضور ان کی راست بازی کو قبول کرتا ہے۔ لیکن جب اتوار کی پابندی قانون کے ذریعے نافذ کی جائے گی، اور دنیا کو حقیقی سبت کے التزام کے بارے میں روشنی دی جائے گی، تب جو کوئی خدا کے حکم کی خلاف ورزی کر کے ایسے حکم کی اطاعت کرے گا جس کا اختیار روم کے اختیار سے بڑھ کر نہیں، وہ اس طرح خدا سے بڑھ کر پاپائیت کی تعظیم کرے گا۔ وہ روم اور اس قوت کو خراج عقیدت پیش کر رہا ہے جو روم کے مقرر کردہ ادارے کو نافذ کرتی ہے۔ وہ حیوان اور اس کی مورت کی پرستش کر رہا ہے۔ پس جب لوگ اُس ادارے کو رد کریں گے جسے خدا نے اپنی اقتدار کی علامت قرار دیا ہے، اور اس کے بدلے اُس چیز کی تعظیم کریں گے جسے روم نے اپنی برتری کے نشان کے طور پر چنا ہے، تو وہ یوں روم سے وفاداری کی علامت—’حیوان کا نشان‘—قبول کریں گے۔ اور جب تک یہ معاملہ اس طرح صاف طور پر لوگوں کے سامنے نہ رکھ دیا جائے، اور انہیں خدا کے احکام اور انسانوں کے احکام کے درمیان انتخاب کرنے پر نہ لایا جائے، اُس وقت تک جو لوگ خلاف ورزی میں قائم رہیں گے وہ ’حیوان کا نشان‘ حاصل نہیں کریں گے۔“ The Great Controversy, 449.

نشان کسانوں کے مہر شدہ اند، اوست کہ آنان را کہ از انجیل اطاعت نمی کنند، به اطاعت فرا می خواند.

اور اُس دن یسٰی کی ایک جڑ ہوگی، جو قوموں کے لیے جھنڈا بن کر کھڑی ہوگی؛ اُمّیں اُسی کی طالب ہوں گی؛ اور اُس کی آرام گاہ جلالی ہوگی۔ اور اُس دن یوں ہوگا کہ خداوند دوسری بار پھر اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنے لوگوں کے باقی ماندہ کو، جو بچ رہیں گے، اسور سے، مصر سے، قُروس سے، کوش سے، عیلام سے، شنعار سے، حمات سے، اور سمندر کے جزیروں سے واپس حاصل کرے۔ اور وہ قوموں کے لیے ایک جھنڈا بلند کرے گا، اور اسرائیل کے جلا وطنوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے پراگندہ لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ یسعیاہ 11:12-12.

کسانی کہ اکنون از انجیل اطاعت نمی کنند، در حالی کہ زندہ اند داوری می شوند؛ اما داوری ایشان باید پس از داوری تحقیقی آن یکصد و چهل و چہار ہزار زندہ واقع شود، زیرا آنان تنها از طریق دیدن مردان و زنانی کہ در خلال بحران قانون یکشنبہ در شرف وقوع، مہر خدا را دارند، می توانند ہشدار یابند.

»کار روح القدس این است کہ جہان را از گناہ، و از عدالت، و از داوری ملزم سازد. جہان تنها ہنگامی می تواند ہشدار یابد کہ ببیند آنان کہ بہ حقیقت ایمان دارند، بہ واسطہ حقیقت تقدیس شدہ اند و بر اساس اصولی عالی و مقدس رفتار می کنند و بہ گونہ ای والا و رفیع، خط تمایز میان کسانی را کہ احکام خدا را نگاہ می دارند و کسانی را کہ آنها را زیر پا لگد مال می کنند، نشان می دهند. تقدیس روح، تفاوت میان کسانی را کہ مہر خدا را دارند و کسانی را کہ روز استراحتی جَعلی را نگاہ می دارند، آشکار می سازد. ہنگامی کہ آزمون فرا رسد، بہ روشنی نشان دادہ خواهد شد کہ نشان وحش چیست. آن، نگاہ داشتن یکشنبہ است. کسانی کہ پس از شنیدن حقیقت، ہمچنان این روز را مقدس می شمارند، امضای مردِ گناہ را بر خود دارند، او کہ می پنداشت

زمانہا و شریعت را تغییر دهد.» Bible Training School, December 1, 1903.

قضاوت اجرایی، کہ در آن کار الیاس سوم بہ انجام می رسد، با قانون یکشنبہ ای کہ بہ زودی خواہد آمد آغاز می شود۔ این قضاوت از دو دورہ زمانی تشکیل شدہ است؛ در دورہ نخست، داور ہی خدا با رحمت در آمیختہ است برای کسانی کہ اکنون از انجیل اطاعت نمی کنند، و سپس آن را ہفت بلای آخر دنبال می کند کہ بی ہیچ رحمتی فرو ریختہ می شوند۔

«آزمائشی مہلت زیادہ دیر تک جاری نہیں رہے گی۔ اب خدا زمین سے اپنا روکنے والا ہاتھ اٹھا رہا ہے۔ مدت دراز سے وہ اپنے روح القدس کی وساطت سے مردوں اور عورتوں سے کلام کرتا رہا ہے؛ لیکن انہوں نے اس بلاہٹ پر کان نہیں دھرا۔ اب وہ اپنے لوگوں سے، اور دنیا سے، اپنے فیصلوں کے ذریعے کلام کر رہا ہے۔ ان فیصلوں کا وقت ان لوگوں کے لیے رحمت کا وقت ہے جنہیں ابھی تک یہ جاننے کا موقع نہیں ملا کہ حق کیا ہے۔ خداوند ان پر شفقت سے نظر کرے گا۔ اس کا رحمت بھرا دل متاثر ہے؛ اس کا ہاتھ اب بھی نجات دینے کے لیے بڑھا ہوا ہے۔ بڑی تعداد میں ایسے لوگ سلامتی کے گلے میں داخل کیے جائیں گے جو ان آخری ایام میں پہلی بار حق کو سنیں گے۔» Review and Herald, November 22, 1906

آنان کہ از انجیل اطاعت نمی کنند، همان «گوسفندان دیگر» اند کہ عیسی وعدہ داد آنان را فراخواند، و چون ایشان را بخواند، آواز او را خواہند شنید۔

و گوسفندان دیگری نیز دارم کہ از این آغل نیستند؛ آنها را نیز باید بیاورم، و آواز مرا خواہند شنید؛ و یک گلہ و یک شبان خواہد بود۔ یوحنا ۱۰:۱۶۔

«آواز»ی کہ آنان می شنوند، دومین «آواز» مکاشفہ باب ہجدہ است، کہ در ہنگام قانون یکشنبہ قریب الوقوع با صدایی بلند ندا می دہد، آنگاہ کہ داور ہی آن فاحشہ عظیم دوچندان می گردد، زیرا او پیمانہ مہلت آزمایشی گناہ خود را لبریز ساختہ است۔

نبی کہتایے، "میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑا اختیار تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔ اور اُس نے بڑی قوت سے بلند آواز میں پکار کر کہا، بابل عظیم گر پڑا، گر پڑا، اور بدروحوں کا مسکن بن گیا ہے" (مکاشفہ 18:1، 2)۔ یہ وہی پیغام ہے جو دوسرے فرشتہ کے ذریعے دیا گیا تھا۔ بابل گر پڑا ہے، "کیونکہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب کی مے تمام قوموں کو پلائی" (مکاشفہ 14:8)۔ وہ مے کیا ہے؟—اُس کی جھوٹی تعلیمات۔ اُس نے چوتھے حکم کے سبت کے بدلے دنیا کو ایک جھوٹا سبت دیا ہے، اور اُس جھوٹ کو دہرایا ہے جو شیطان نے ابتدا میں عدن میں حوا سے کہا تھا—یعنی روح کی طبعی لافانیت۔ بہت سی ہم جنس خطاؤں کو بھی اُس نے دور دور تک پھیلا دیا ہے، "آدمیوں کے احکام کو تعلیمیں بنا کر سکھاتے ہیں" (متی 15:9)۔

«ہنگامی کہ عیسی خدمت عمومی خویش را آغاز کرد، ہیکل را از بی حرمتی کفر آمیز آن تطہیر نمود۔ از جملہ آخرین اعمال خدمت او، دومین تطہیر ہیکل بود۔ بدین سان، در آخرین کار برای ہشدار دادن بہ جہان، دو دعوت متمایز بہ کلیساہا دادہ می شود۔ پیام فرشتہ دوم این است: "بابل سقوط کردہ است، سقوط کردہ است، آن شہر عظیم، زیرا کہ ہمہ امت ہا را از شراب خشم زنا ی خود نوشانیدہ است" (مکاشفہ 14:8)۔ و در فریاد بلند پیام فرشتہ سوم، آوازی از آسمان شنیدہ می شود کہ می گوید: "از او بیرون آبیید، ای قوم من، مبادا در گناہانش شریک شوید و مبادا از بلاہایش نصیبی یابید۔ زیرا گناہانش تا بہ آسمان رسیدہ است، و خدا بی عدالتی ہا ی او را بہ یاد آورده است" (مکاشفہ 18:4، 5)۔» Selected Messages, book 2, 118.

در قانون یکشنبہ ای کہ بہ زودی در ایالات متحدہ برقرار خواہد شد، داور ہی اجرایی تدریجی بر بابل جدید آغاز می شود، و آخرین دورہ داور ہی زندگان، ہم زمان با ہم پوشانی این دو داور ہی، شروع می گردد۔ پیام آور سوم کہ راہ را برای کار رسول عہد مہیا می سازد، نمایانگر کاری است در زمان

داوری زندگان که در یازدهم سپتامبر 2001 آغاز شد و هنگامی پایان می‌یابد که آخرین کسانی که اکنون از انجیل اطاعت نمی‌کنند، ندای دوم مکاشفه باب هجده را بشنوند و از بابل بیرون آیند. آن کار، تصفیه و پالایش هیكل صد و چهل و چهار هزار تن را در آغاز خدمت پیام‌آوری که راه را مهیا می‌سازد، مشخص می‌کند، و سپس پالایش و تصفیه هیكل گروه عظیم را در پایان خدمت پیام‌آوری که راه را برای رسول عهد مهیا می‌سازد.

در قانون یکشنبه‌ای که به زودی فرا خواهد رسید، ظهور قدرت خدا که در روز پنتیکاست واقع شد، تکرار می‌گردد.

«هیچ‌یک از ما هرگز مَهر خدا را دریافت نخواهد کرد، مادامی که در منش ما حتی یک لکه یا عیب باقی باشد. بر عهده ماست که نقص‌های منش خود را برطرف سازیم و معبد جان را از هر آلودگی پاک کنیم. آنگاه باران آخر بر ما خواهد بارید، همان‌گونه که باران اول بر شاگردان در روز پنتیکاست بارید...»

«ای برادران، شما در کار عظیم آمادگی چه می‌کنید؟ آنان که با جهان متحد می‌شوند، قالب دنیوی را می‌پذیرند و برای نشان وحش آماده می‌گردند. اما آنان که به خویشتن اعتماد ندارند، که در حضور خدا خود را فروتن می‌سازند و جان‌های خویش را با اطاعت از حقیقت پاک می‌کنند، اینان قالب آسمانی را دریافت می‌کنند و برای مَهر خدا بر پیشانی‌های خود آماده می‌شوند. هنگامی که فرمان صادر گردد و آن نقش نهاده شود، سیرت ایشان تا ابد پاک و بی‌لکه باقی خواهد ماند.»
شهادت‌ها، جلد ۵، ۲۱۴، ۲۱۶.

اینجاست که ممکن است در کلام نبوت، ظاهراً ناسازگاری‌ای به چشم آید و کسی در آن لغزش بخورد، هرچند چنین لغزشی ضرورتی ندارد. در پنتیکاست، در زمان شاگردان، پیامی که با قدرت تأیید شد، به سوی امت‌ها برده نشد؛ امت‌هایی که همان کسانی‌اند که در قانون یکشنبه‌ای قریب‌الوقوع، از اطاعت انجیل سر باز می‌زنند. پیامی که در پنتیکاست با قدرت تأیید شد، به اسرائیل کهن برده شد؛ اسرائیلی که برای سه سال و نیم دیگر، همچنان در آخرین زمان آزمون خود به سر می‌برد.

هفتاد هفت تیره لوگوں اور تیرے مقدس شهر پر مقرر کیے گئے ہیں، تاکہ سرکشی کا خاتمہ ہو، گناہوں کا اختتام کیا جائے، بدکرداری کا کفارہ دیا جائے، ابدی راست‌بازی قائم کی جائے، روپا اور نبوت پر مہر کی جائے، اور نہایت مقدس کو مسح کیا جائے۔ دانی ایل 9:24.

پیامی که در پنتیکاست قوت یافت، تا سال ۳۴ میلادی، یعنی زمانی که استیفان سنگسار شد، به کسانی که از انجیل اطاعت نکردند رسانده نشد. خواهر وایت بارها به این حقیقت اشاره می‌کند.

«سپس فرشته گفت: "او عهد را با بسیاری برای یک هفته [هفت سال] استوار خواهد ساخت."»
برای هفت سال پس از آنکه نجات‌دهنده خدمت خود را آغاز کرد، انجیل می‌بایست به‌طور ویژه به یهودیان موعظه شود؛ به مدت سه سال و نیم به وسیله خود مسیح، و پس از آن به وسیله رسولان.
«و در نصف آن هفته، قربانی و هدیه را موقوف خواهد ساخت.» دانیال 9:27. در بهار سال 31 میلادی، مسیح، قربانی حقیقی، بر جلجتا تقدیم شد. آنگاه پرده هیكل از بالا تا پایین به دو پاره شد و نشان داد که قداست و معنای خدمت قربانی از میان رفته است. زمان آن رسیده بود که قربانی و هدیه زمینی پایان یابد.

«آن یک هفته—هفت سال—در سال ۳۴ میلادی به پایان رسید. سپس یهودیان با سنگسار کردن استیفان، سرانجام رد انجیل را از سوی خود مَهر کردند؛ شاگردانی که بر اثر جفا پراکنده شده بودند، «به هر جا می‌رفتند، به کلام موعظه می‌کردند» (اعمال ۸:۴)؛ و اندکی بعد، شاول آزاردهنده ایمان آورد و پولس، رسول امت‌ها، گردید.» آرزوی اعصار، ۲۳۳.

پیغامی که در روز پنتیکاست، پنجاه روز پس از قیام مسیح، قدرت یافت، با قانون یکشنبه هم‌راستا است، جایی که انجیل، گوسفندان دیگر مسیح را از بابل فرا می‌خواند؛ با این حال، تا سه سال و نیم پس از صلیب نبود که یهودیان «ردّ خود نسبت به انجیل را مهر کردند»، و آنگاه پیام به امت‌ها رسید، که همان کسانی‌اند که در آن زمان از انجیل اطاعت نکرده بودند. این تناقض ظاهری با این تعیین بیشتر بزرگ‌نمایی می‌شود که در سال 34 میلادی یهودیان ردّ خود نسبت به انجیل را مهر کردند، زیرا خواهر وایت سخنی دیگر می‌گوید.

«چون تمام نظام آیینی نمادین مسیح بود، جدا از او هیچ ارزشی نداشت. هنگامی که یهودیان با سپردن او به مرگ، ردّ خود نسبت به مسیح را مهر کردند، هر آنچه را که به معبد و خدمات آن معنا می‌بخشید، رد کردند. قداست آن رخت بر بسته بود. محکوم به نابودی بود. از آن روز به بعد، قربانی‌ها و خدمتی که با آنها پیوند داشت، بی‌معنا بود. همچون هدیه قائل، آنها ایمان به نجات‌دهنده را بیان نمی‌کردند. یهودیان با کشتن مسیح، در حقیقت معبد خود را ویران کردند. هنگامی که مسیح مصلوب شد، پرده درونی معبد از بالا تا پایین به دو نیم دریده شد، و این دلالت می‌کرد بر اینکه آن قربانی عظیم نهایی تقدیم شده است و نظام قربانی‌ها برای همیشه به پایان رسیده است.» آرزوی اعصار، ۱۶۵.

آیا یهودیان ردّ خود نسبت به انجیل را در سنگسار استیفان مهر کردند یا بر صلیب مسیح؟ این تناقض ظاهری با تناقض ظاهری مربوط به شناسایی ظهور قدرت خدا در پنتیکاست با قانون یکشنبه‌ای که به‌زودی خواهد آمد، مرتبط است.

ما قصد داریم این تناقض ظاهری را در مقاله بعدی روشن کنیم، اما مایلیم یادآور شوم که هدف این بررسی خاص بر این واقعیت استوار است که انبیا آن را مشخص ساخته‌اند: قوم لائودکیایی خدا در ایام آخر، داوری را درک نمی‌کنند. ما زمانی را صرف کرده‌ایم تا ادوار و مقاصد گوناگون داوری را مرور کنیم، تا به‌روشنی دریابیم که داوری تحقیقی و داوری اجرایی هر دو چگونه در قانون یکشنبه‌ای که به‌زودی خواهد آمد به هم می‌رسند. برای آنکه مکاشفه مرتبط با تناقضات ظاهری‌ای را که اکنون مطرح کرده‌ایم ببینیم، لازم بود این عناصر مورد بازبینی قرار گیرند.

ما این مطالعه را در مقاله بعدی ادامه خواهیم داد.

«کاتولیک‌های رومی اذعان می‌کنند که تغییر سبت به وسیله کلیسای ایشان انجام شده است، و همین تغییر را دلیلی بر اقتدار برتر کلیسا می‌شمارند. آنان اعلام می‌دارند که پروتستان‌ها، با نگاه داشتن روز نخست هفته به‌عنوان سبت، قدرت او را در وضع قانون در امور الهی به رسمیت می‌شناسند. کلیسای روم از ادعای معصومیت خود دست نکشیده است؛ و هنگامی که جهان و کلیساهای پروتستان، سبتی جعلی را که او پدید آورده است می‌پذیرند، در حالی که سبت یهوه را رد می‌کنند، عملاً این ادعا را به رسمیت می‌شناسند. ممکن است برای این تغییر به مرجعیت استناد کنند، اما بطلان استدلال ایشان به‌آسانی آشکار می‌شود. پیرو پاپ آن قدر زیرک هست که ببیند پروتستان‌ها خود را فریب می‌دهند و آگاهانه چشمان خویش را بر واقعیات این امر می‌بندند. هرچه نهاد یکشنبه بیشتر مقبولیت می‌یابد، او شادمان می‌شود، زیرا اطمینان دارد که سرانجام تمامی جهان پروتستان را زیر پرچم روم خواهد آورد.»

”تبدیلی سبت، نشان یا مهر اقتدار کلیسای روم- جو لوگ، حکم چهارم کے مطالبات کو سمجھتے ہوئے، سچے سبت کے بجائے جھوٹے سبت کو ماننے کا انتخاب کرتے ہیں، وہ اس اقتدار کو، جس کے حکم ہی سے یہ مقرر کیا گیا ہے، اسی کے ذریعہ تعظیم پیش کرتے ہیں۔ وحش کی مہر پائائی سبت ہے، جسے دنیا نے خدا کی مقرر کردہ روز کے بجائے قبول کر لیا ہے۔“

«اما زمانی که برای دریافت نشان وحش، آن‌گونه که در نبوت تعیین شده است، فرا رسد، هنوز نیامده است. زمان آزمون هنوز فرانسیده است. در هر کلیسا مسیحیان حقیقی وجود دارند، و جماعت کاتولیک رومی نیز مستثنا نیست. هیچ‌کس محکوم نمی‌شود مگر آنکه نور را دریافت کرده و الزام فرمان چهارم را دیده باشد. اما هنگامی که فرمانی برای تحمیل سبت جعلی صادر شود، و نداء بلند فرشته سوم مردم را بر ضد پرستش وحش و تصویر آن هشدار دهد، آنگاه خط فاصل میان باطل و حق به‌روشنی کشیده خواهد شد. سپس آنان که همچنان در تجاوز باقی بمانند، نشان وحش را بر پیشانی‌های خود یا بر دست‌های خویش دریافت خواهند کرد.»

«با گام‌هایی شتابان به این دوره نزدیک می‌شویم. هنگامی که کلیساهای پروتستان با قدرت سکولار متحد شوند تا دینی کاذب را پشتیبانی کنند، دینی که نیاکان آنان به سبب مخالفت با آن سخت‌ترین آزارها را متحمل شدند، آنگاه سبت پاپی به وسیله اقتدار مشترک کلیسا و دولت تحمیل خواهد شد. ارتدادی ملی رخ خواهد داد که پایان آن جز ویرانی ملی نخواهد بود.» Bible Training School، 2 فوریه 1913